Name	Tariq Bajwa
Subject	Aap kee baten
Message	Janba sahib kuchh sharam karo.Kiya aapke chehre per koi noor hai ? Taxy chalate ho job center se pese lete ho aur chale ho musleh maud banne.Kiya ilm hai tumhare paas na shakal na akal Bewqoof

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّ حۡمٰنِ الرَّ حِیۡم   نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡم   وَعَلٰی عَبۡدِ ہِ الۡمَسِیۡح الۡمَوعَود

جناب طارق باجوہ صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

آپکی ای میل موصول ہوئی ہے۔آپ نے جو اس عاجز کے متعلق تبصرہ کیا ہے ایسے ہی غیض وغضب کا اظہار ہر مرسل (حضرت نوح، ابراہیم، موسیٰ عیسیٰ محمد مصطفےٰ ﷺ اور مرزا صاحب علیھم السلام) کی باغی قوم نے اُسکے متعلق کیا تھا۔ ہر قوم کو اپنے وقت کے مرسل کی شکل اچھی نہیں لگی تھی۔قوم کی رائے کے مطابق نہ وہ عقل مند تھا اور نہ ہی قوم کو اُسکے چہرے پر نور نظر آیا۔اگر قوم کو اپنے وقت کے کسی مرسل کی شکل اچھی نظر آتی، اگر وہ اُنہیں عقل مند نظر آتا اور اگر قوم کو اُسکے چہرے پر نور نظر آتا تو کوئی قوم بھی اپنے وقت کے رسول کا انکار نہ کرتی۔آج آپ سابقہ انبیاء علیھم السلام کی جو عزت کرتے ہیں اور اُنکے ناموں کیساتھ علیہ السلام نہ لکھنے کو گناہ سمجھتے ہیں۔وہ اِس لیے کرتے ہیں کہ قرآن کریم نے ان سب انبیاءؑ کو صادق قرار دیا ہے۔ اگر آپ سابقہ انبیاء میں سے کسی نبی اور رسول کے وقت میں ہوتے تو آپکا اُس مرسل کے متعلق یہی تبصرہ ہوتا جس کا آپ نے اس عاجز کے متعلق اظہار فرمایا ہے۔واضح رہے کہ جن لوگوں کو خدا کے بنائے ہوئے پُرنور خلیفے مل جائیں۔ایسے لوگوں کی بدعملیاں اُنکی آنکھوں پر پردہ ڈال دیتی ہیں۔وہ اپنی موت اور آخرت کو بھول جاتے ہیں اور اُنکے اس دارِفنا میں ہمیشہ یہی رویے ہوا کرتے ہیں۔اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کو یہ فرمانا پڑا۔"یٰحَسۡرَةً عَلَی الۡعِبَادِ مَا یَاۡتِیۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا کَانُوۡا بِهٖ یَسۡتَهۡزِءُوۡنَ۔" (سورۃ یٰسین۔۳۱) ہائے افسوس بندوں پر کہ جب کبھی بھی اُنکے پاس کوئی رسول آتا ہے وہ اِس کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ جاتے ہیں (اور تمسخر کرنے لگتے ہیں)۔

جہاں تک اس عاجز کی شکل کا تعلق ہے تو یہ اللہ تعالیٰ کی عطا ہے۔وہ جس کو جیسی چاہے شکل بخش دے۔لہٰذا خاکسار اپنے ربّ کی عطا پر بہت خوش ہے۔کسی نے کیا خوب کہا ہے ؎

سیرت کے ہم غلام ہیں صورت ہوئی تو کیا   سُرخ وسفید مٹی کی مورت ہوئی تو کیا

جس قسم کے نور دیکھنے کے آپ متمنی ہیں وہ نور یورپین اور مغرب کی سُور کھانے اور شرابی قوموں کے منہ پر وافر مقدار میں موجود ہے اور آپ ماشاء اللہ صبح شام اِس نور کا مشاہدہ کرتے رہتے ہیں اور ایسا نور آپکے خلیفے کے منہ پر بھی کافی ہے اور آپ اِسے بے دھڑک چومتے اور چاٹتے رہا کریں۔آج ہر احمدی کی جو عزت نفس ہے اور آج وہ جس طرح یہودیوں کی طرح دنیا میں دَردَر کے دھکّے کھاتا پھر رہا ہے یہ سب اِسی نور کا کیا دھرا ہے؟؟؟ جہاں تک میرے علم کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ خاکسار نے آپکے جلالی خلیفہ رابع صاحب کے آگے نہ صرف اُنکے والد جناب خلیفہ ثانی صاحب کے جھوٹے دعویٰ مصلح موعود کی حقیقت کو خوب کھول کر رکھا تھا بلکہ اپنے موعودز کی غلام مسیح الزماں ہونے کی بھی قطعی، علمی اور اِلہامی دلیل اُنکے آگے پیش کی تھی۔ساتھ ہی یہ بھی کہا تھا کہ اگر آپ یا کوئی جماعتی مولوی میرے قطعی اور قرآنی دلائل کو جھٹلا کر دکھادے تو خاکسار آپکی خدمت میں نہ صرف دس (۱۰) لاکھ روپیہ بطور جرمانہ پیش کرے گا بلکہ جماعت احمدیہ کے ہر سٹیج پر آکر احمدیوں سے معافی بھی مانگے گا۔آپ کو علم ہے کہ آپکے شیر خلیفہ جناب خلیفہ رابع صاحب کی وفات سے پہلے کیا حالت تھی؟ یہ میرے علم اور سچائی کا رعب تھا۔آپ نے دیکھا ہے میرے ربّ نے آپکے شیر خلیفہ کا اپنا شعراً سکے اور اُسکی جماعت کے منہ پر کس طرح مارا ہے ؎

یہ دُعا ہی کا تھا معجزہ کہ عصا، ساحروں کے مقابل بنا اژدھا   آج بھی دیکھنا مردِ حق کی دعا، سحر کی ناگنوں کو نگل جائے گی

میرا یہ چیلنج آج بھی آپکے نام نہاد نورانی خلیفہ اور آپکے نام نہاد علماء کے آگے انٹرنیٹ پر میرے خطوط اور کتب میں موجود ہے۔آپ کوشش کریں اور اپنے پُرنور خلیفہ یا جماعتی علماء میں سے کسی کو میرے مقابلہ پر لائیں تو پھر آپ کو میری عقل اور علم کا بھی پتہ چل جائے گا۔آزمائش شرط ہے۔آزمائش کے بغیر میرے متعلق آپکے اِن تبصروں کی نہ کوئی حقیقت ہے اور نہ ہی کوئی حیثیت؟؟؟ اگر میرے اس جواب کے بعد آپ اپنے نورانی خلیفہ یا اپنے جید علماء کو میرے مقابلہ پر نہ لائے تو پھر میرا دس (۱۰) لاکھ روپیہ کا انعام اِنشاءاللہ تعالیٰ ہمیشہ آپکے سر پر دس (۱۰) لاکھ جوتوں کی طرح پڑتا رہے گا۔اللہ تعالیٰ آپکے بند دلوں اور دماغوں کو کھولے تا آپ بھی دنیا کے دوسرے ذی عقل اور ذی شعور اِنسانوں کی طرح سوچیں اور سمجھیں۔واضح رہے کہ ٹیکسی چلانا کوئی گناہ نہیں ہے۔یہ ایک پیشہ ہے، اگر کوئی چوری کرنے کی بجائے ٹیکسی چلا کر اپنی نیک کمائی سے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتا ہے تو یہ کوئی برائی نہیں بلکہ اُس کیلئے عزت اور عظمت کا مقام ہے۔باقی رہا مجھ پر آپکا یہ الزام کہ میں ٹیکسی چلاتا ہوں یا میں نے کبھی ٹیکسی چلائی ہے تو آپ کو جواباً صرف اتنا کہتا ہوں کہ لعنت اللہ علی الکاذبین۔اللہ تعالیٰ آپ کو ہدایت دے آمین۔والسلام

خاکسار

عبدالغفار جنبہ/کیل۔جرمنی

موعودز کی غلام مسیح الزماں (مجددصدی پانزدہم)

۲۵۔اپریل ۲۰۱۲ء

☆☆☆☆☆☆☆☆